



نعت رسول كائنات صلى الله عليه وآليه وسلم طائر سدرا حضورﷺ جانتے U. ہ عرش معلی Ut سدره يه روح الامين ۷ حضور ے آگے کا رہے U مے چن 5 کریں شفاعت Uţ. غلام کا چیرہ حضورﷺ اک 2 شفاعت کریں حضور والنا Si Uţ. جانتے 100 ~

اور آ بلا مجی کتے ہیں آپ بھی کتے U صورﷺ جائے کو مٹانا يں دور يول درود أن خبر ہے کہیں 9% = 1 کا نقشہ حضور ﷺ 1,3 Ut طيب ے لکلا ہوں يقين اس حضور j جانتة اراوه 6 ېں

کی أن كو علم 21 بجحى 6 Ut حضور Bor 5. U.T 4 62.98 3. حضور فين یں خدايا تيري ہے بھی کی تو جانوں مومنول Ut کس نے یکارا میں تو بار کس مویٰ راه ä

بهانه 3 υt منور والا 6 سناؤل یں 5 عيبول لگاتار چھيا υţ يس فرياد یمی پڙيوں ہرن کہ یں جن نہیں 2 غلامول ياس 112 أنهيس υt بالنا کیا فدا جانتة تضور ہمیں یں صلى الله عليه وآلبه واصحابيه وسلم میں سوچتار ہااور دوتار ہا پھراس نتیجہ پر پینچا کہ جہال علم کی اختباء ہوتی ہے وہاں مے فضل البی کی ابتدا ہوتی ہے، کتنے ہی اسلام کے بیخ اورعلم کے امام بیجینے والے، لاکھوں کا مجمع جمع کرے خود کومتاز بیجینے والے منتظر کھڑے رہ گئے اور بیسرایا عشق ومحبت وسادگی کا پیکر آغوش مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم میں جا کرمتاز ہوگیا۔ایک طرف لفظوں سے تھیلنے والے ہمارے خطباء وعلاء کو بہت خاموثی ہے فکرعشق کے اسرار سمجھا گیا تو دوسری طرف طاقتوں کے نشے میں چورفوج عدليه ,حكومت ،ميڈياتمام قو تول كوفكست فاش ديكراصل طاقت كايية بتا گيا وَتُعِزُّ مَنُ تَشَآءُ وَتُلِالٌ مَنُ تَشَآءُ

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أبنا مض عالم ، يماد ليور و الله عند 3 مند علا الأخرى الأعرب العالم الله و الله ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ گستاخ كاماوارائے عدالت قبل اوركيس تا جداركونين صلى الله عليه وسلم كى بارگاہ ميں سر کا پر دعالم صلی الله علیه وسلم اپنے جاشار صحابہ کی مجلس میں اس شان سے تشریف فرما تھے گویا چود ہویں کے روثن جاند کے اردگر دستاروں کی حسین محفل تھی ہے۔۔دریں اثنا والیک آل کا مقدمہ پیش ہوا.....ہوا بیاں کہ ایک باندی کوکسی نے قل کردیا قعااور قاتل کا کچھے پیتہ نہ تھا،مقدمہ کی صورت حال پیچیدہ ہورہی تھی، جب کسی طرح قاتل کا نشان معلوم نہ ہوا تو آقاعلیہ الصلوة السلام نے الرجلس سے قاطب موكر فرمايا "أنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا لِيْ عَلَيْهِ حَقٌّ فَعَلَ إِلَّا قَامَ "جم فيض نے بھى یہ کام کیا ہے، اور میرااس برحق ہے تو اسے میں اللہ کی تتم دے کر کہتا ہوں کہ وہ کھڑا ہوجائے ، آ قا کر یم علیہ الصلو ة السلام کی زبان مبارک ہے یہ الفاظ من کرایک نابیعا صحابی اس حالت میں کھڑے ہوئے کہ ان کا بدن کانپ رہا تھااورعرض گذار ہوئے کہ یارسول اللہ میں اس کا قاتل ہوں، بیرمیری ام ولد تھی اوراس کی میرے ساتھ بہت محبت اور رفاقت بھی ، اس کیطن سے میرے دوموتیوں جیسے خوبصورت بیے بھی تھے،لیکن بیآ پ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان اقد س میں گستاخی کیا كرتى اورآ ب كوبرا بھلا كہا كرتى تھى، ميں اس كوروكما گرييندركتى، ميں اے دھمكا تا پريہ بازندآتى _كل رات اس نے آپ کا ذکر کیااورآپ کی شان اقدیں میں گستا فی کی تو میں نے ایک چھری اٹھائی اوراس کے پیٹ پر دکھ کراس چھری پر اپنا ہوجھ ڈ ال دیا یہاں تک کہ بیمرگئ' نامینا صحابی بیرسارا واقعہ سنا کرخاموش ہو چکے تھے۔معالمہ بہت نازک اورکیس سیدھاسیدھا "دہشت گردی "بلکہ "فوجی عدالت' کا تھا۔ ایک شخص نے قانون ہاتھ میں لے لیا تھا۔ "از خود مد کی اور از خود رجج " بنتے ہوئے ایک انسان کولل کردیا تھا" حکومت کی رٹ" چیننج ہو پکی تھی۔ حکومت بھی فوجی آ مریا نام ونہاد جمہوریت ...وغیرو وغيرو كي نبيس،خودسركار دوعالم صلى الله عليه وسلم كي تقى _ _ _ محض ند بين جذبات كى بناء يرايك انسان كوتل كيا جاج كالتحا-عدالت میں کوئی کیس، قعانے میں کوئی ریٹ درج کرائے بغیر۔۔۔۔" ندہبی جنونیت" کی روک تھام شاید بہت ضروری تحى اور"جذباتيت" كاقلع قبع بحي___ پھروواب بلے جو"ان هو الا وحبى يوحيي كىسند لئے ہوئے تتھ_جن كالمِنا بھی وی، جن کا خاموش رہنا بھی وی تھا، جن سے نظے ہوئے الفاظ قیامت تک کے لئے قانون بن جاتے تھے، جن کا غصہ بھی برحق اور جن کا رحم بھی برحق تھا، جو جان ہو جو کر باطل کہ ٹیس سکتے تھے اور خطا پران کا رب ان کو باقی رہنے ٹیس ویتا نما____كان بهمةن گوش تنفيضاء شايك آ واز گوخي، وبي آ واز جوصدا _عتن تمي___ آلااهُ هَدُو ااَنْ هَمَهَا هَدَر" سنو___گواہ ہوجاؤ__ اس لوغذی کاخون رائیگاں ہے_(اس کا کوئی قصاص نہیں)

(سنن سائى ،ابوداؤد،كاب الحدود باب الحكم فيمن سَبّ النّبي النّبي النّبي النّبي النّبي المنافقين

قانون کو ہاتھ لیٹا؟ ﴾ ہمارے ہاںعموما بیذ ہن پایاجاتا ہے کہ سی جرم پرسزادینے کا اختیار صرف ادر صرف حکومت کے ہاتھ میں ہے اور عوام الناس اس معالم میں بالکل ہی بے اختیار میں، بیات اکثر معاملات میں صحیح ہونے کے باو جود من کل الوجوہ درست نہیں، بہت ہے معاملات ایسے بھی ہیں جہاں اللہ، اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلامی قانون نے عام شہریوں کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کا اختیار دیا ہے۔اس کی چندمثالیں ملاحظہ ہوں۔ الله حضرت ابو ہر برہ وض اللہ عندے روایت ہے کہ سرکا پر وعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مَنْ اطَّلَعَ فِی دَارِ قَوْم بِعَيْر إِذْنِهِمْ فَلَقَتُوا عَيْنَهُ فَقَدُ هَدَرَتْ عَيْنُهُ" جَرِحْض نَه كَى توم كَالْرِيْن جِها لكا ورانهوں نے اس كي آ كَد يجوزُ وي اتَّ اس کی آنکھ ضائع ہے،اس کا کوئی قصاص نہیں۔(رواہ ابوداؤدوسند سیجے) یبال غیرت بیں آ کر کسی کی آ گلے بچوڑ دینے والے کے لئے معافی کا اعلان ہے جبکہ اس کی اشار تا بھی کوئی ہلکی ہی ندمت اللهُ اللهُ على الله عليه وسلم في من الله عن أفيلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ هَهِينَةٌ وَمَنُ قَبِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ هَهِينَةٌ وَمَنُ قَبِلَ دُوْنَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِينَةً وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِينَة" جُرُفُس اينال كاحفاظت كرتا مواماراجات ووشبيدب، جو خص اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے، جو خص اینے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے، جو فخص اپنے گھر والوں کی حفاظت کرتا ہوا ماراجائے وہ شہید ہے۔ (بخاری ، جامع الصغیر) بینی اینے مال، جان،عزت اور دین کی خاطراز خودہ تھیا راٹھا کر کسی سےلڑنے کے جائز ناجائز ہونے کی بحث کے بجائے ا الله ت لات مرجانے كى ترغيب اوراس ررشهادت كى عظيم خوش خرى سائى جارى ہے۔ يهى بات اس سے بھى واضح

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ مِنا مرفِق مالم، بما دليور والله عنه 4 منه عما وكا الآخري الله عنه 2016 ، ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿

ین حضرت ابز بیر پروخی اللهٔ حزب دروایت ہے کہ ایک حضراتیا باوراں نے مرکو دووہا مامی الله طبیع دکم سے حوش کیایا رسول اللہ اگر کو کانسی تھرے سے برامال چینیا جائے آ ہے کیا قربات تیں ؟ "اللہ توانی کے بیدارے جوب ما کم کا کانت معلی اللہ علیہ برکم نے قرباریا آفلا کہ خصیصیہ * است دور والس نے حوش کیا "اگر دوجھے سائز سے؟" افر باکر" اس مجی

الفاظ میں اس حدیث میں ہے

صلی الله طبید کلم نے فرمایا" فلا تُصغیط به " اے ندود الاس نے عرض کیا" اگر دو جھے سے لاساتی " فرمایا که " تم جمی سے لاؤ" اس نے کہا" اگر دو چھے قل کر دے تو ؟ " فرمایا کہ" تو شہید ہے " عرض کیا کہ" اگر شن اسے قل کر دوں تو ج *

ا سے لؤدا '' کر دیا '' کروہ تھے گل کروں آؤ '' کو با کرا'' تو تھید ہے'' موش کیا کہ'' کر بھی اسے کل کروول آؤ '' قربا یا کر'' دو چہنم میں جائے گا' ' کی مسلم) ''ٹٹن اس تحق کر چاتھ روم کر چیٹے رہنے کہ تجاہائے تو وال وائن سے تعنی مال کی خاطر لڑنے کی تر فیب وی جاری ہے۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنا منظ عالم، بهاولور وفياب ﴿ 5 مند تعادى الآخري ١٣٠٠ ماري ما 2010 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ اوراس لڑائی میں مارے جانے پرشہادت کی نوید سنائی جارہی ہے۔ (جب محض مال کی خاطر ہتھیا را ٹھانے ہڑنے اور مرنے مارنے کی اجازت ہےتو جان جہاں سرورسرورال محد عربی سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموں ... کیا مال ہے بھی گئی گذری چیز ے؟؟؟ جب اپنے گھر میں جھا تکنے والے کی آ تکھ بھوڑ دینے پر کوئی گئاہ نہیں تو رحت دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم کی عزت كى.....كياهارى عورتون جتني بهى وقعت نيس؟؟عبرت إعبرت!) تو بین رسالت کی صورت میں قانون ہاتھ میں لینا کھ جب اپنے مال، جان، عزت کی حفاظت میں قانون کو ہاتھ میں لے کراڑ مرنا ، دوسرے کو مار ڈالنایا خو دمر جانا جائز ہے اورکوئی کسی گھر میں جھا کئے تو یا لک مکان کا غیرت میں آ کراس کی آ تکھ چھوڑ دینے پرکوئی گناہ نبیں ہےتو بھلارسول اللہ سلی اللہ علیہ وکلم کی ناموں کے تحفظ اور آپ کی عزت کے انتقام میں بتاب بوكراؤم منا، بدبخت شاتم كرخس وجود كاقصة ثم كردينا ياخوداس جنون ش مرجانا كيول أفضل ترين عبادت اورالله اوراللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تقرب کا ذریعی ٹیس ہے؟ اس راہتے میں جان کھودینا کیوں شہادت نہیں ہے؟ سلام! ا ہے ناموں رسول کر بم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پراپئی جان قربان کرنے والے شہید در نتم پرلا کھوں سلام۔ احادیث وفقہ میں اس قتم کی بہت ہی مثالیں مل سکتی ہیں، بیھنے اور مانے والے کے لئے اتنائی کانی ہیں، ضدی اور بث وهرم برقر آن کی آیات کابھی کوئی اژنہیں ،اللہ جل شانہ مانے کی تو نیق عطا مفر مائے۔ سرور دوعالم صلی الله علیه وسلم کی ناموں وعزت کامسئلہ اس قدر حساس ہے کدرسول الله صلی الله علیه وسلم کے ظاہری زیانے ے آج تک بھی مسلمانوں نے اس میں کسی مداہوے وزی ہے کا منہیں لیا، جب بھی کسی گستاخ نے اپنی بدینتی ہے ناموں محد عربی الله علیه وآلہ وسلم پر ذرامجی واغ لگانے کی کوشش کی ہے، اکثر ویشتر سمی ندسی غیرت مند مسلمان نے سی قانونی کاروائی کاانظار کئے بغیر فی الفوراہے جہنم کا راستہ دکھا دیاہے،ا پیےملعونین کو جاہے وہ کعب بن اشرف اورابورافع کی طرح معامد ہوں یا ابن خلل کی طرح حربی، خودرسول الله صلی الله علیہ وسلم نے بھی کسی عدالتی کاروائی اور گواہوں کے بغیر اپنے حانثاروں کے ذریعے ٹھکانے لگوایا ہے اورامت اسلمہ کا ہرزیانے کا تعالٰ بھی بھی چلا آ رہاہے، بیامت ہریات برمبراور سمجموعة كرسكتى بيالين ناموس مجدعر بي صلى الله عليه وآلبه وسلم يرمذ كياب اور ندكر سكتى ب- تاريخ اسلام ثين آب كوشايد اليا ایک واقعہ بھی نہ ملے کہ کی مسلمان نے طیش میں آ کراز خود کی چور کا ہاتھ کاٹ کراس پر صد جاری کردی ہویاز ناکے واقعے پر

عدالتی کاروائی کے بغیر کسی کوکوڑے یا رجم کی سزا دے دی ہو یا شراب پینے پر کسی پر حد جاری کر دی ہو۔۔۔لیکن تو ہین رسالت کے مسئلہ میں رسول الله صلی الله علیه و آلہ وسلم کے ظاہری زیانے ہے اب تک ایسے واقعات کی سینتکڑ وں نہیں تو

رسول قراروے دے گااور یوں لوگ اس فتوے کی آ ڈیٹ آل وغارت کاباز ارگرم کردیں گے۔

وجودے زمین کو پاک کیا۔

شرى سزادىنے پركيا اشكال واعتراض ہے؟

ا هکال به اگرة چن مسالت پر از خواقی کرنے والے ہے تہ چن کا نجرت طلب کرنا خرد دی ہے تہ نجی کریم ملی النہ علیہ واکد وسلم نے اس میں بھی ہے کہ اور کہ میں کہ بھی ہے؟ چھا ہے کہ اور کہ النہ علیہ والم کی گرائی کی صورات کا کم ہو چا تھا البقار گوانای اقام کر سے کی شروت دیگی۔ معالی پورسل النہ علی النہ علیہ وکم کی گرائی تی تو موجب آئل ہے چین کی کا ٹوان کی گھڑ تھ وجب آئل خیش، سلمان شاخی ہے اتو ان کا کا کہا ہی ہی ؟؟؟ چھا ہے کہ سامان نے کے کا موس رائے ہے تو ان کا کا ان اور ان کہا تا ان مول کا کی الا طابات تھی تو اموری کرنا اور ہوں کو تو

چاہ ہے سلمان تا ٹھرکا میں دربالت کے اون کوکالا تا اون ایک تابی طرح ان کوکی الا علاق تحقیق آوا ہم کرتا اور ہوری قوم کے سامنے بیا اطابان کرنا کہ اگر مدالت نے اس بجر سلموند کھرنا اور سنگی دی آو شمارات صعد سے حاتی دوا ان کا کہ اسکا مطلب کہ بیشخوں مرتب کشامان کھی کے سارے کانا اور ایک بھی اور بیٹنٹ بڑا ہے، بیٹ کوٹی کے اس کا کے ساتھ مربر بعد اور دوگارے، جب بیٹ کسال کھی کا ہے۔ پاکسٹین کیا جاتا ہے تک کہا تی کامنان کی مسال کوکی تھی کم کامراہانا ممکن

عربی ساز میردندند به به به به به مان مانند و حاصل یا بود به به به مان مان در براد کال این مراد کال میرداند در ا نشی مه به به باید به به به به به به میرد میرد بازد با به باسک به به استان مان رسول سکاس کال میکند در افزار میرد به مراز مرکز که دانون و میراید بازد در در میرد نشین تقویه دار برافایا جاسک به تو هم ساز مان سال میرد کار در در فاورد

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أَمَّا مِنْ عَالَم، بِهِ وَلِور وَفِا بِ ٢٠ مَدَادَى الَّهُ فِي إِلَى 2016 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ا يك بدنيم كا وْحكوسله ﴾ حضرت حسان بن ثابت رضي الله عنه نے مجمي حضرت عا ئشەرىنىي الله عنها يرتبهت لگا كر (نعوذ بالله) عُسَاخی رسول کاار تکاب کیا تھا، انہیں سزا کیوں نہیں دی گئی؟ جواب ﴾ بدعقلي وب وقو في سے الله بي مجات دي تو دے، قذف اور گنتا خي ميں فرق ہے، بعض تلص صحابہ کرام منافقين ے پر دیگنڈے کے زیراٹر آ کر غلافتی کی بناہ پرام الموشین رضی اللہ عنہا پرتہت میں شریک ہو گئے تھے جس بران پر حد قذف جاری کی گئی تھی، گستا ٹی کرتے تو گستا ٹی کی سزادی جاتی ،ادر پیجی کھوظ رہے کہ اگر ملعون شیطان تا شیرکولا ہور کے مال روڈ پرقیص ا تارکرای کوڑے ہی کی سزا دے دی جاتی تب بھی متاز قادری والا واقعہ ہرگز رونما نہ ہوتا ہگر وہ کھلے عام یا گل تیل کی طرح ڈکرا تار ہااور قانون بحثگ بی کر دھت سویار ہا یہاں تک کہ ایک مردمجاہد نے اس کا ای طرح فیصلہ کیا جیسے اں امت کے جاہدین ہمیشہ کرتے آئے ہیں۔ نوے کا ام الموشین رضی اللہ عنها کی برأت میں آیات نازل ہوجانے کے بعداب اگر کو ٹی شخص ان پرتہت لگا تا ہے تواسے قذف کی نہیں بلکہ قرآن کے اٹکار کی بناء پر ارتداد کی سزادی جائے گی۔ (تفصیل کے لیے حضرت مفسراعظم یا کستان فیض لمت محدث بهاولپوري نورالله مرقده كي تصنيف" شرح حديث افك" كا مطالعد كري) کنتہ پھا اگر کوئی معاہدیا ذی کا فرسر کار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستا خی کرے تو بعض اہل علم اس طرف گئے ہیں کہ چونکہ میہ پہلے سے کا فر ہے اوراس کے کفر کے باوجو دا ہے امان دی گئی ہے تو بیامان تو بین رسالت کی بناء پرختم نہیں کی جائے گی لیکن صحابہ کرام، تابعین، جہور فقہاء اورا حتاف کے مفتی بقول کے مطابق تو ہین رسالت کی جسارت سے ذمی کا ذ مدا ورمعا بد کاعبد ختم ہوجا تا ہے اور وہ کعب بن اشرف اور ابورا فع کی طرح قل کامستحق ہوجا تا ہے۔ یا در ہے کہ میں عمولی سا اور نا قابل النفات اختلاف بھی صرف ذمی اور معاہد کے بارے بیں ہے، اگر کوئی مسلمان تو بین رسالت کا مرتکب ہو تو بقول علامہ خطا بی بالا تفاق وہ مرتد ہوجاتا ہے اوراس تے قل کے بارے میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں۔رسول اللہ صلی اللہ

نظیرہ علم کے چند جا نارہی ہے۔ جسکتا تی درمال سال این این آجنی کو اصل جنم کرکے کرور ادام الحمل اللہ علیہ علم کے ور بارم بارک بھی فائز وکام ان اور کر بچنے آوا ان وقت کی کرکے اس اللہ علیہ عرائم عمر بر خطب ارشاو فرما ارب ہے اس جا باز در بر کائم کریے ہے مرکز وردونا المجملی اللہ علیہ عرائے کہ انسان فرمایا ''الحک خسست المنو خوف میں ہے۔ تکام عمل ہو ہو

نج برتور ہور کے موقع پرتا تحاکم کی طائد طالبہ والم نے جب ایک مٹی ریت اٹھ کرکھار کی طرف پھٹی تو پڑ رہا یہ شدا ہت الوجوہ ''سے پچرے کہ ہادہ ہوگئے'' اگر مذکح باری تازم موزی موتاز ''میں تا دری شبیعہ کہ مہارک پچرے مادیکش شخص مراک بنا مواراک کا زیاد سے لئے

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ وَابِنا مِنْ عَالَم بِهاولِور وَفِ بِهٰ ﴿ عَبِينَا وَاللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ قانون تو بین رسالت اورغازی ممتاز حسین قادری کی شهادت تک از: مدين كا بهكاري الفقير القادري محمد فياض احمداولي رضوي ﴾ گستاند آسیه (عاصیه)ملعونه بدکرداراوراس کی گستاخی کی کہانی ﴾

غازی اسلام جزاًت و بہاوری ملک ممتاز حسین قادری کی سج دھج ہے شہادت ہے ایک طرف دنیا بھر کے کروڑوں اہل

ا بمان کے قلوب ذخی ذخی ہیں۔ یا کستان کی فضاءاب تک سوگوار ہے۔ دوسری جانب یمبود وہنود کے پیچھے تو بین رسالت کے قانون میں ترمیم کرنے کی بات کر کے سلمان تا شیر کی طرح اپنی دنیا وآخرت برباد کرنے کے دریے ہیں لیعض نام ونہادلبرل قتم کے منہ بھٹ اب بھی یہ کہتے ہوئے نہیں شریاتے کہ آسیہ ملعونہ نے کوئی گتاخی نہیں خواہ مخواہ اس کوایشو بنایا جار ہاہے آئیں تقائق جانتے ہیں کہ آپ (عاصیہ ملعونہ) کون ہے؟؟اس نے کیا بکواس کی؟؟؟۔

آسيەدە بەنھىپ بلعونە عيسائى عورت ہے جس نے 14 جون 2009ء بروزا توارشان رسالت مآب صلى اللەعلىدوآ لەرسلم میں گتاخی کے۔۔۔جس کی مکمل داستان (نہ جاہتے ہوئے) آپ کے سامنے چیش کی جارہی ہے تا کہ بڑھنے کے بعد قارئين كواس واقعه كي كمل آگاي حاصل بوجائے۔ آسینای میسائی مورت نکانہ صاحب کے نواحی گاؤں اٹا نوالی چکے نمبر 3 گب تھانہ صدر نکانہ صاحب کی رہائثی ہے۔ اں کی بدکرداری پورےعلاقہ میں مشہور ہے(اب بھی جا کراس کی تصدیق کی جائحتی ہے)۔ پیلعونہ مادر پدرآ زادی کی

دلدادہ ہے۔سرعام قابل اعتراض گفتگو کرنا اس کا وطیرہ تھا۔اس کی بوی بہن کی شادی اس کے نام نہاد خاد ندعاشق کے ساتھ ہوئی تھی۔جس سےاس کے خاوند کے تین بچے موجود ہیں۔جب اس کی بڑی بمن کو بچے کی امیدواری ہوئی اورز پھی کے دن قریب آئے تو آسیا پی بہن کے کام کاج کرنے اس کے گھر آگئی۔اپی بہن کے گھرچند دن رہائش کے دوران اس کے فاوند (جوکداب آ سیدکا بھی فاوند ہی بن چکاہے) سے ناجا ئز تعلقات قائم کر لئے اور حاملہ ہوگئی۔والدین نے صل

چیانے کی غرض سے شادی کرنا چاہی تو اس نے اپنی بہن کے خاد ندعاشق سے کے سوائسی اور سے شادی کروانے سے انکار کردیا بلکہ بناوت کر کے زبردتی عاشق کے گھر رہنے تھی اور عاشق اپنی بیوی کے گھر موجود ہونے کے باوجود را تیں آسیہ

کے ساتھ بسر کرنے لگا۔اس پر بیوی نے بخت احتجاج کیا تو عاشق نے مارپیٹ کراہے گھرے نکال دیا۔اب اصل بیوی، بےگھر اورسالی گھر والی بن کرزندگی گز ارنے گلی۔ (ایسی حرکت پر ہی پنجابی میں کہا جاتا ہےاگ لین آئی تے گھر دی ملکہ

یں بیٹی)عیسائی ندہب میں ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنے کی اجازت نہیں ایکن آسیدنے الل دیہات

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنارين عالم، بمادليد و المناب ١٥ ثم تعادى الآثري ١٠٠ ماري و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ اور برادری والوں کے اصرار کے باوجود عاشق کے گھرہے جانے ہے اٹکار کردیا۔ آسیداور عاشق کے اس خلاف نم ہب اقدام پرمیسانی برادری نے بھی بخت احتجاج کیااوران کامعاشرتی بایچاٹ کرنے کی دھمکیاں دیں لیکن دونوں نے کسی بات کی پرواہ نہ کی اورشادی کا سوانگ رچا ڈالا۔ دنیا کے دکھاوا کے لئے ، نم نبی روایات کے برعکس عاشق نے آسیہ سے نام نہاد شادی کرلی اور دونوں بہنوں کو اکھٹا اپنے گھر آ باد کرلیا جو کہ آج بھی دونوں حقیقی بہنیں عاشق کے گھر آ باد ہیں۔ آ سید قدرے بڑھی کھی (جانل) اور روثن خیال عورت ہے۔ای روثن خیال کی وجہ سے این جی اوز کی آ کھے کا تارا بن گئی اور علاقے میں عیسائی ندہب کی تبلیغ کرنے تھی۔ دیہات میں چونکہ تورشی تھیتوں میں مزدوری کرتی ہیں ،آسیدنے پیطریقہ بنا رکھا تھا کہ گورتوں کے ساتھ عزد دری کے بہانے چلی جاتی ادراپنے ساتھ کا م کرتی ، عورتوں کو باتوں باتوں میں بیسائی نہ ہب ى تېلغ ئرتى۔ ای معمول کے مطابق2009-6-14 کوگاؤں کی عورتیں ادریس نامی زمیندار کے کھیتوں میں فالسہ کے باغ میں فالسہ توڑئے گئیں، آ سیبھی ان عورتوں میں موجودتھی۔عورتیں عام طور پر دوپہر کا کھانا ساتھ ہیں لے جاتی ہیں۔ جب عورتیں دو پہر کا کھانا کھانے میشیس تو آسیہ نے مافیہ بی بی، آسیہ بی بی دختر ان عبدالستار کے گلاس میں پانی بی لیا۔انہوں نے اس ح جھوٹے گاس میں پانی پینے کی بجائے اپناسان والا برتن خالی کرکے اس میں پانی بی لیا۔اس بات کوآسیہ نے اپنی تو بین سجد کر دونوں بچیوں کے ساتھ تو تکار کرے نہ ہی گفتگو شروع کر دی۔ دوران گفتگو آسیہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اورقر آن مجید کے بارے میں انتہائی نازیاالفاظ استعال کئے ۔ جن کا خلاصہ اس طرح ہے ہے۔ (معاذاللہ) تمہارے نبی موت ہے ایک ماہ قبل مخت بیار بڑے رہے۔ حتی کہ تمہارے نبی کے منداور کا نوں میں (نعوذ باللہ) کیڑے پڑگئے تھے۔تمہارے نبی نے مال ودولت کے لالچ میں خدیجہ ہے شادی کی اور مال ودولت بٹورنے کے بعداے گھرے نکال دیا۔ قرآن اللہ کا کام ٹین بلکہ ٹودے بنائی گئی کتاب ہے۔ (المعیاف باللّٰہ من ذلک و لعنة اللّٰه على الكاذبين) یہ باتھی مافیہ پی پی، آسیہ پی پی دختر ان عبدالستار کےعلاوہ پاسمین دختر اللہ رکھااور کھیے میں موجود دیگر کئی عورتوں نے سنیں تو مسلمان عورتوں کا مشتعل ہونا ایک فطری عمل تھا۔انہوں نے آسیکوا پنامنہ بندر کھنےاورا پنے الفاظ واپس لینے کی بایت کہا، آسیہ کے انکار پر چھڑا شروع ہوگیا۔ چھڑے کا شورین کر کھیت کا مالک ادرلیں اوراس کی بیوی جوقر ہی ڈیرہ پر موجود تھے، موقع پرآ گئے۔معاملہ سنا اورآ سیدنے ندکورہ بیان شدہ الفاظ کا کہنا شلیم کیا۔ اور لیں نے اے اینے تھیتوں میں سے طلے جانے کا کہا تووہ چلی ٹی۔مسلمان عورتوں نے گا دُن پہنچ کریہ بات اپنے اگروں میں کی تو گا دُن میں اشتعال پیدا ہوگیا اورگاؤں کےمعزز افراد پرمشتل پنچائیت انھٹی ہوئی جس میں عیسائی لوگ بھی موجود تھے۔ آسیدکو بلاکر فدکورہ گفتگو کے بارے ٹیں پوچھا گیا تو اس نے ان الفاظ کا کہنا تشلیم کیا اورمعا فی بھی مانگی۔اس پرگاؤں میں مزیدا شتعال پیدا ہوگیا اور لوگ آ سیدگول کرنے کے دریے ہوگئے ۔ گاؤں کے نمبر دارنے گاؤں والوں کو سمجھایا کہ اس نے جو جرم کیا ہے ، اس کی سز ا موت بی ہے۔ جوعدالت اے دے گی ہتم اے قل کرکے کیوں اپنے ذمے جرم لیتے ہوا دراس طرح قل کردیئے جانے ے دیگر ممالک میں پاکستان کی جگ ہنائی کا بھی اندیشہ ہے۔مناسب ہے کداسے قانون کے حوالے کرویا جائے۔ نمبردار صاحب کے سمجھانے پر گاؤں والوں نے اس کے خلاف قاری محمرسالم کی مدعیت میں تھانہ صدر زکانہ صاحب میں برائے اندراج مقدمہ درخواست گزاری کی تو2010-6-19 کو پولیس نے مقدمہ نمبر 326 رو0 بجرم/295 درج کرکے تفتیش محدار شد ڈوگرا S کے سپر دی۔ جس نے ریڈ کر کے طز مدکواس کے گھرے گرفآ رکر لیااوراس کا ڈاکٹری معائند کرانے کی استدعا کی لیکن ملز مدنے ڈاکٹری معائند کرانے ہےا ٹکار کردیا۔ملز مدہے کوئی برآیدگی مطلوب نہ ہونے کی بناہ پرای دن اے مجسٹریٹ کے روبرومیش کر کے جوڈیشنل جیل شیخو پورہ بھیج دیا گیا۔ اس مقدمہ کی اطلاع جبRPO شیخو پورہ رخ کو ہوئی تو اس مقدمہ کی حساسیت کے پیش نظر پروئے چھی انگریزی نمبر کے 18523-26/Leaga مور ہے۔ 2009-6-24 اس کی تفییش سیومحداین بخاری SP انویسٹی کیشن شیخو پورہ کے سپر دکردی۔اس نے مثل مقدمہ طلب کرکے ملاحظہ کی اور فریقین کومور ند 2009-6-29 کواہنے وفتر طلب کیا تو مدعی فریق کی جانب سے گواہان FIR سمیت 27 فراد نے جبکہ ملزمہ کی جانب ہے 4 فراد نے پیش ہوکرا ہے بیانات ریکارڈ کرائے۔ وہاں پر ملزمہ آسیہ کے . فاوند عاشق سیج نے آ سید کی برحلف صفائی دینے ہے اٹکار کردیا۔ فریقین کے بیانات سے جو کہ همنی نمبر 3 مرتبہ مورجہ 2009-6-29 میں مفصل درج ہیں۔ بیانات سننے کے بعد خنی نمبر 3 پیرانمبر 12 میں لکھا کہ معاملے تنگین ہے، ریڈر خود کو

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بمناسفِق عالم، بماوليور بغاب \$ 11 مندى الآثري ١٣٠٠ عاري الدي و ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

تھم کیا کہ ادریش نا ہی گانتگاد شمن سے مجھیتان میں فرور ہوا ہے اب سے تکی طلب کیا جائے ادر فردرششل میں بغد ہے۔ اس سے طاقات کے لئے میرشنڈ ف شینل کوروفرات کئی جائے میرور 2000-4-7 کھی ادریش وکور نے SP انوٹ کئی میکن کے درور وقتی ہو کرایا تکلسل بیان ان کاروکر اوار ایو کرکٹی آمر پر 47-2009-4-7 میں منطق میں زرن شرہے ہے۔ کہ ان کر سے درور وقتی ہو کر ان کاروکر کے طابعات کے در کے دروز کی محمان میں کاروکر کے میں کاروکر کے مدار کے انسان ک

اوریش نے بتایا کہ دقوعہ کے بودی کا دس ماری کل اور کے وہ پر کسٹ (ایخارے) ہوا جائی اوگوں کی موجود کی شما فزمد نے مصفر پر کاسکلی الند طبعہ والہ برتم کم رکا مان میں گھڑتا خانہ با تھی کرنے کا اعراف کے بجیدا ہی وان رفیر P او کمیشن نے طاقہ جسم بے صاحب کی خدمت شما فزمد سے بیشال شما در باخت صالات کرنے کی اجازت طلب کی جمالی

ون اجازت دے دی گئی تو مورند 2009-7-6 کو SP انویسٹی کیشن شیخو پورہ معد عمله متعلقہ ، ڈسٹر کٹ جیل شیخو پورہ

﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إنا رقيق مالم بهار بهار ليدون بين 12 بند عنا وكالأفري المام بي والم والم ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ينها ملز مدآ سير سيخل كما عمد ملا قات كر كه ديافت حالات كي اورا في مرتبه عنى شروكي و فيم وشيراك المام كم مندويه بالا

حالات کی روشنی میں سات آ ہے۔ بی بی کا حضور پاک ملی الله علیہ وآلہ و ملم کی شان میں اور قرآن پاک سے حصلتی عملت خانہ یا تمیں کرنا خارت ہواہے جو مقدمہ نہا ہمی سیج عمریج کار پاک تاہم ہے۔

آجاری می سالم بدائی بی بی با می ماسد ی بی بی می افعال می 176-6-2010 کور در ادادا کا نے 6-7-2010 می ارشد سب انتیاز (تفتیقی اخر) بادر میدهم می تازی 90 اور مین کمیش شیخی بود (تفتیقی اخر) کے 1-10-2010 کور ادر شمال (میس کرسی کے انداز کے میں وقد میرہ اتفاق کے بطور کوا و صالت میں بیش میرکز اینا اپنا بیان انتیامی میرکز اورا کے بخر 1-20-10-2010 کوئر مدکا بیان بیارڈ وار کی بادیک مقدم میرام میں میں بارٹ کا دور اور ان کا میں میں میں کا میں میں کہ

ر المسابق المسابق في اقبال صاحب الميطل بيشن على مناطق المسابق في المدارك والمسابق المواكد الكام ووجه براستك ما وى طور كه وكمال المصال المياه والي مناطق مجمود كراسته والمسابق المسابق المسابق

ا قبال صاحب نے میرے کے فیصلہ کیا ہے۔مقدمہ کی ساعت کے دوران چھے لوئی تفصیب نظر نیس آیا۔مزمد آ میر کے دفاع میں شہادت کنزور ہونے کی بناء پر میں نے شہادت عدالت میں چیش نہیں گی۔ دیکس موصوف کا یہ بیان مور تھہ میں میں میں میں میں کے کہا ہے کہا ہے۔

2010-11-62 مکلی اخبارات میں شائع ہوا پیکس ریکارڈ جس میں مدعی، کواہان، مخرمہ اور پایس کے مفصل بیانات گئے ہوئے ہیں اور مفصل عدالتی فیصلہ جس میں پورے مقدمہ کا ظامہ اور حالات و واقعات بیان کرنے کے ابعد

سزائے موت سنائی گئی ہے، مقدمہ کی تعمل کا روائی عدالت کے ریکا رؤروم سے دیکھی جاستی ہے۔

ب- گورز پنجاب سلمان تا شیراس سلسله پس بهت یخ و تاب کھار ہاتھا۔2010-11-20 کو گورز پنجاب سلمان تا شیر نے ا بنی بیٹیوں اور بیوی کوساتھ لے کرجیل کے اندر ملز مدے ملاقات کی ۔اے اپنے ساتھ بھا کر پرلیس کا نفرنس کی۔ پولیس اورعدلید کی ماہ کی انگوائز کی اور تحقیقات پر بیٹھے بٹھائے تھم پھیر کر طز مہوبے گنا وقر اردے دیا اور اسے جلد ہی بری کر دیے جانے کی نوید سنا کر اور ایک درخواست پر وستخط کروا کرچل دیا۔ اس وقت میڈیا پر پینجر بھی نشر ہوئی کد ملز مدکوشنو پوروجیل ے کہیں نامعلوم مقام پنتقل کردیا گیاہے۔ سلمان تا شير كِقل معتاز حسين قادرى شهادت معامله كياب؟ جیما کدر بورٹ میں بتایا جا چکاہے کہ گورنر پنجاب سلمان تا ثیر نے ایک گشا ندی حمایت کی جس کو یا کشانی عدالت تو بین رسالت کے جرم میں سزائے موت دے چکی تھی اور گورزسلمان تا ثیرنے اُس مجرمہ کوساتھ بٹھا کر برلیں کا نفرنس کی جو کہ یا کتان کے آئین کے ساتھ خال تھا کیونکہ سلمان تا ثیر نے ایک ایسی مجرمہ کی تھایت کی تھی جوا پنا جرم قبول کرچکی تھی اور عدالت اے سزادے چکی تھی سلمان تا ثیر (گورنر پنجاب) نے میڈیا کے سامنے اُس مجرمہ کی ہمایت کی اور تحفظ نامویں رسالت کے قانونC-295 کوکالا قانون کہا۔ لقوريات پاكستان كابيده قانون ہے جس كے تحت بارگا ورسالت مآ ب صلى الله عليه وآلہ وسلم ميں گستاخي كے مرتكب افرادكو سزادی جاتی ہے-295 کا خلاصہ یہ ہے کہ يَغْمِراسلام كےخلاف تفخيك آميز جيلے استعال كرنا،خواہ الفاظ ميں،خواہ بول كر،خواہ تحريري،خواہ ظاہرى شبہات روپيڪش يا ائے بارے میں غیرائیا ندارانہ براہ راست یا بالواسط اشیشنٹ دیتا جس سے ان کے بارے میں برا،خودغرض یا سخت تا ثر پیدا ہو، یا ان کوفقصان دینے والا تاثر ہویاان کےمقدس نام کے بارے میں شکوک وشبہات تفخیک پیدا کرناان سب کی سزا عمرقيد ياموت اورساتهه مين جرمانه بهي بوگا_ صحافی حامد میرا پے:25 نومبر 2010 کے روز نامہ جنگ کے کالم میں لکھا کہ آ سیہ بی پی کاتعلق نکا نہ صاحب کے نواحی علاقے اٹانوالی ہے ہے۔ پارٹی بچوں کی 45سالہ مال آسیہ نی فی کومقا می پیشن عدالت ہے تو ہین رسالت کے الزام میں

موت کی سزاسنائی جا بھی ہے۔ آمید بی بی براٹر اس ہے کہ اس نے گزشتہ سال کی افراد کی موجود کی شی تو بین رسالت کی جس کے بعد اے پایس کے حوالے کیا گیا۔ پایس نے تعزیات پاکستان کی دفعہ 295 سی تحقیق اس کے خلاف مقدمہ

﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ابناسيش عالم، بهاد پورمانياب عنو 13 جنه عناد كالآخر <u>سم سا</u>ها بر ئي 2016 . ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ اسكن دن معول كرمطانق بيشراخبارات عن شاكع جوني آو كا قال حرام فورميذ يا يمن طور بر ياجوكيا جوكرة ع تك جارى

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتار فين عالم، يهاد ليور وقال ١٤٠ هذه عادى الأخريس عام يل 2016، ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ورج کیا۔اس مقدے کی تفیش ایس بی انویسٹی کیشن شیخو پورہ محدا بین شاہ بخاری نے کی اوران کا کہنا ہے کہ دوران تفیش آسیه بی بی نے سیحی برادری کے ہم افراد کی موجود گی میں اعتراف جرم کیا۔ حامد میرنے اپنے اُسی کالم میں لکھا کہ کچے دنوں بعد گورز پنجاب سلمان تا ثیر شیخو یورہ جیل پہنچ گئے ۔انہوں نے بھی آسید بی بی کوبے گناہ قرار دیا اور کہا کہ وہ آسیہ بی بی کوصدر آصف علی زرداری سے معافی دلوادیں سے۔سلمان تا ثیر نے بھی 295 ی پر بحث شروع ہو چکی ہے۔ یہ بحث سید لی لی پس منظر ش چکی گئی اور 295 ی پر بحث شروع ہو چکی ہے۔ یہ بحث آسید لی بی کومز بدمتناز ٹا بناری ہے کیونکہ بیتا تر تقویت بکڑرہاہے کہ آسیہ بی بی کے نام پرایک ایسے قانون کو بدلنے کی کوشش کی جا ر ہی ہے جس پرمسلمانوں کے تمام مکا تب فکر کا اتفاق ہے۔ یوب پینیڈ یکٹ کی طرف ہے آسیہ بی بی کے رہائی کے مطالبے کے بعد کئی پاکستانی علاءاس معاملے کا عافیہ صدیقی کےمعاملے کے ساتھ تقابلی جائزہ لے رہے ہیں اور بیسوال اٹھارہے ہیں کہ جن عناصر کوآسیہ بی بی بے ساتھ ناانسانی نظر آ رہی ہے وہ عافیہ صدیقی کے معالمے میں خاموش کیوں رہیے ہیں؟ سلمان تاثیرنے آسیہ بی بی کا ساتھ کیوں دیا؟؟ پنجاب کے جیلوں میں قیدخوا تین میں سے اُسے آسیہ بی بی کا خیال ہی کیوں آیا؟ اورسلمان تا ثیرنے آسید معونہ کو چیڑانے کے لئے گورز پنجاب کے اپنے عہدے کی تمام مصروفیات کو چیوڑ كرمجرميلوندكوچيزانے بى كى كيوں شانى اس كا جواب آپ كوابك سحانى كے اس بيرا گراف ہے ل جائے گا۔ قانون میں کوئی خامی نہیں ہے البتہ قانون کے غلط استعمال کورو کئے کی ضرورت ہے۔ تو ہین رسالت کا حجوۃ الزام لگانے والے کیلئے بھی بخت سزا قانون میں موجود ہے۔جن افراد نے ماضی میں جھوٹے الزامات لگائے اگران کےخلاف کارروائی ک جاتی تو 295 س کا غلط استعال ند ہوتا۔ اگر شہباز بھٹی اور سلمان تا شیرا پنی وانست میں آسید بی بی کو ہے گئاہ سجھتے ہیں تو ان کے پاس دومناسب راہے موجود تھے۔ اول بد کہ دو کسی اجھے دیکل کا انتظام کرتے اور آسیہ بی بی کے خلاف سزا کو ہا تیکورٹ میں چیلنج کردیتے۔ ماضی میں الی کئی مثالیں موجود ہیں کہ ہا تیکورٹ نے تو ہین رسالت کے ملز مان کور ہا کردیا کیونکدان برالزام ثابت نه ہوسکا۔ دوسرارات بیتھا کہ پنجاب حکومت سمیت ملک کی اہم دینی جماعتوں کی قیادت اور جید علاء کواعنادیں لے کرایک مشتر کر تحقیقاتی سمین تشکیل دی جاتی اوراس سمینی کویدافتیار دیا جاتا کدا سید بی بی سے بے قصور

علیہ جب نے کی صورت مصلی فرزداری سال میں میں میں میں جب عیدویے وہ علاجہ جب نے کی صورت مصلی فرزداری سال کی سوامعا نے کہ سال کی مطار کرنے کی مطار کرنے کی جائز کھی اور مطارح کے مطار بڑا جب کے شہبزاز مجمل اور مطارح کا بھی تھی کہ مجملے کی کیا اس مجملے کے مصارح کے مطارح کے مطارح کے مطارح کے مطا

واضح رہے کہ 295 س کے تحت تو ہیں رسالت کی سزاموت پر خصرف بریلوی، دیو بندی، اہل تشیع اوراہل حدیث کے جید

نچیر نے بچے ہیں یادہ فود کا کا چیہ میں تمام ورسال میں وابعی النظامی ہوا۔ افتیار کی انسان کے پاس ٹیس میں مسلمان چیرے اس کرتا ہوا کہ اس کا سال کے کا ادار میٹیسے کورنرائس کی ہر طرح سے حدوثر نے کا میٹین دہائی محک رانی گئی آکہ کا کام بالای ہی فون اور آئی کا کاس طرح سے خداتی الذائمی کے اور مزاعے موسے کے جمومی کے باعثر تعادن کریں کے قوالہ بیٹر آ دواری ظاؤ کس طرح ہوگا اور شان رسالت کے تھنڈی کی فاطر بنا سے کے جمومی کے 250 کے افزون کی مان چیشے درویا ہے گی۔

اً کن وقت الحاس کے امام نے اپنا قرض اوا کرتے ہوئے مسکمان تا مجھوری کرنے کا تھم والدولائی جاری کا تو سلمان تا مج نے کہا کہ شمال بیٹے فوق کار کار برج سے کی فائس پر مکتاب اور مان جائے کہ وہ وقت نے قرآن وہ منت کی دولائی مل کھے کئے بھر قرآن وہ دید بیٹ مشتل ماڈوکا بھر سے کی فائس پر دیکھ والام مرفشی آنہ کھراور کہا ہوتا ہے؟؟ ماز 10-2009ء کر کو پھر انسان قادری اور صاحبز اور میں مقال اور فرض کو کہ موجب شمال اور سکے درجی مالا ، نے

خان میں ان آن اور میں ملمان تا ہجرے کم نتا خانہ بیان کے خلاف ایف آئی آدردر کرنے کی درخواست تی کرانی گھراس کی کو نکی دوئی نہ میں کی علی معتاز حسن اوری بڑے جا مائش رسول میں وسال ہے کہ باشدہ کی استیار مسلمان اوران والی سلمان تا ہجری سکورٹی ہے

، امور تنے دوسلمان تا ثیر کی ان ترکتوں کی دہیہ ہے اُس ہے بیزار تنے اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے سپر یم کورٹ میں اپنا بیان روکارڈ کراتے ہوئے کہا کہ میں سلمان تا ٹیر کی طرف بڑھا ہے بچھے اس بات کرنے کا موقعہ ما! الاکتر م بیشیت

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتار فين عالم، يه د ليدر و في الله من على 16 من الأخريس عام يل 2016، ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ مورزقانون ناموں رسالت کوکالا قانون کہاہے آگراہیا ہے توبیآ ہے کو زیب نیس دیتا) مناسب نیس تھااس پروہ (سلمان تا ثیر)اچا نک چلایا اور کینے لگا نہ صرف وہ کالا قانون ہے بلکہ وہ میرافضلا ہے'' بحیثیت مسلمان میں د ہاؤمیں اپنا کنٹرول كحوبيثا فورامشتعل موكيامين نے ژگر د بايا ده ميرے سامنے ڈھير ہوگيا۔ اس طرح ملك ممتاز حسين قادري نے سلمان تا ثير کو 27 گولياں مار کراُس کو داصل جہنم کيا۔

کرنے کی یقین دہانی کرائی۔اس واقعہ کے بعد ہے متاز قادری صاحب پولیس کی حراست میں لے لیا عمیاراولینڈی کی اڈیالہ جیل میں بندکردیا گیا اوراکٹر علائے کرام جیل میں اُن سے ملاقات کرنے جاتے رہے روزاند دنیا بحر میں ملک ممتاز حسین قادری صاحب کی رہائی کے لئے دعائمیں کی جاتی رہیں جبکہ متاز حسین قادری صاحب دعا گورہے کہ انہیں شہادت

جب سلمان تا شیر کوتل کیا تو آپ وہاں ہے بھا گے نہیں بلکہ خود کو قانون کے حوالے کیا، اقبال جرم کیااور ہرتم کی سزا قبول

نصیب ہو۔سوانلد تعالیٰ نے ان کی دعا کو تبول فر مایا وہ شہادت کے اعلیٰ درجے بر فائز ہوئے۔ مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے علماء ممتاز حسین قاوری صاحب کی رہائی کے لئے مظاہرے بھی کرتے رہے ہیں اور ریلیاں نکالتے رہے ہیں گریبودی لائی کے زیراڑ تھران اپنی کری کو بچانے کے لئے متاز قادری کوسزادینے کی باتیں

کرتے رہے اور آج تک بعض نیوز اینکرز اور تجربہ زگار بھی یہودی لائی ہے بھاری لفافے وصول کرے عازی ممتاز قادری شہید کےخلاف منجن چی رہے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ عازی ممتاز قادری شہید کے خلاف جتنا پروپیگیٹرا کیا جارہا ہے اُتنا ہی اُن کے جاہیے والوں هی اضافه بهور با ہے اور یا کستان کے مسلمانوں کا بچہ بچہ قانون تحفظ ناموس رسالت C -295 کی حفاظت کی خاطراہے

آپ کومتاز قادری کی جگه برد کیھنے کا خواہشند ہے۔عاشقانِ رسول متاز قادری سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پرانی پروفائل فوٹو کی جگہ ممتاز حسین قادری صاحب کی تصویر لگارہے ہیں ممتاز قادری کی تصاویر دکا نول برفروخت کی جارتی میں اور جننا متناز قادری کی تصاویر کوفیس بک، واٹس ایپ یا دیگر سوٹل میڈیاز پر پروفائل فوٹو کے طور پر استعمال کیا

جارباب انتائسی ساسی یا فد ہی رہنما کی نصور کو استعمال نہیں کیا جارہا، بدا کید حقیقت ہے اوراس سے یہودی لائی بری طرح

ے پریثان ہے۔ ہماری دعاہے کہ مولی کریم غازی ملت ملک متناز حسین قادری کی شہادت کوامل ایمان کی بیداری کا باعث بنائے۔ آمین

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إِنام يض عالم، بهاد ليور وخاب ١٦٠ ١٠ تله يعادى الأخري ١١١ عار يل 2016 و ﴿ ﴾ آخری ملاقات اوراس کی وصیتیں رات کا آخری پېرگز رد با تماه آج کال کوهری پس اس کی آخری رات بقی ، چیے جیے وقت گز رتا جار با تماویے ویے اس کی خوشی دیدنی تقی۔

محمر والے آخری ملا قات کر چکے تھےاس نے آخری ملا قات کی اپنے والدے گلے ملا اور تختہ دار کی طرف رواند ہوگیا۔ ا چا تک واپس پلٹا بھائی ہے مسکراتے ہوئے کہا ہیں جیت گیاتم ہار گئے ...اورنعت رسول کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے منزل شہادت کی طرف روانہ ہو گیا۔

پچانی گھاٹ لایا خودتو چل کرشاید ہی کوئی آیا ہونا تکیں کا نپ رہی ہوتی ہیں۔۔۔خون خٹک ہوجا تا ہے۔۔۔۔حواس مم ہو جاتے ہیں۔۔۔۔موت کا بھیا تک تصورتی مجرموں کوحواس باختہ کردیتا ہے مگر بیسکرار ہاہے میری تین وسیتیں ہیں؟اس نے جھے ہے مسکراتے ہوئے کہا ایک توبیر کہ بیر پھندہ اینے گلے میں خود ڈالوں گا۔

دوسرایش بیکالانو یانبیل پہنوں گا بلکہ میرے سریر بین عامد ہی سچارہے گا۔

الرتبديلي مطلوب ببوتو آگاه كريں۔

ایک لحد کے لیے اس نے مجھے مسکراتے ہوئے دیکھامیری حیرت اپنے عروج پڑتھی ۔۔۔زندگی میں بہت ہے لوگوں کو

تيسراجب مين جس وقت لبيك يارسول الله كانعر وبلند كردول اس وقت ليور تحينج دينا_ میں نے اس کی تینوں وصیتیں مان لی۔ اس نے پھندہ اپنے گلے میں ڈال لیا تین منٹ گز رے تھے کہ متاز حسین غازی کے چیرے پرنور کی ایک کرن چکی اور ممتاز قادری نے نعر و بلند کیا لبیک یارسول اللہ اور جلاونے لیو تھنج دیا مبارک اے ناموس رسالت کے سپائی جمہیں سفرشہادت

جب اس کی لاش تختہ دار سے اتاری گئی تو ابدی سکون اس کے چیرے سے عیاں تھا واللہ! وہ کا میاب ہو گیا تھا۔

ما بنامہ افیض عالم ' بہاد لیورآپ کا فدہی تر بھان ہے اس کی محمل سر پری کریں جس بد پرآپ کے نام رسالد آرہا ہے اس میں

(﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنا مدفيق عالم، بهاوليور ما فياب ﴿ 18 ﴿ بِما وَكَالِأَ قُرِي ٣٤٠] هارِيل 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ مِیں نے بیمانی کا پہندہ کیوں چو ما؟ ﴾ تم نے اس پھندے کو چوم لیا؟ کیوں؟ کیا تہمیں ایک لحہ کے لیے بھی اپنی بیوی بچوں کا خیال نہیں آیا؟ کیا تہمیں اپنے بوڑھے ماں باپ کا خیال نہیں آیا؟ میں نے اس سے یو چھاوہ مسکرادیا اور کہنے لگا حبيب خدا كا نظاره كرول مين دل و جان أن ير نثارا كرول مين ب اک جان کیا ہے اگر ہول کروڑول تیرے نام پر سب کو وارا کرول میں دم والهى تك تيرك كيت كادّل محد محد يكارا كرول يل صلى الله عليه وآلبه وسلم الگتاہے تم نے اسلام نہیں بڑھا؟اس نے جھے ہے کہا تاریخ پڑھو،اسلام پڑھو،ایمان پڑھوجاؤ، پوچھوا بوعبید واین جرح سے اب ابوعبیدہ کیوں اپنے باپ کوکل کر دیا تھا؟ جاؤ پوچھو افاروق اعظم ہے کیوں آپ نے اپنے ماموں عاص بن ہشام کوکل کیاتھا؟ جاؤبوچھو! محمد بن مسلمہ ہے کعب بن اشرف کا سرتن ہے جدا کیوں کیاتھا؟ جاؤبوچھو! عبداللہ بن بنتیک ہے ابو رافع بہودی کو کیوں قتل کیا تھا؟ ابوعبیدہ کو دنیا معلوم ہے کس لقب ہے جانتی ہے؟ ابوعبیدہ کوای کارناھے پر نبی کریم صلی اللہ عليه وآلمدومكم نے امين الامت كالقب عطاكيا تھااے وال يو چينے والے من اور كان كھول كرسُن اس كى جرات سے بعر ا یورآ واز نے میری ساعت کو مجھوڑ دیا گتا ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوتو کھیدی دیوار اور غلاف بھی پنا نہیں دیتا این نطل کا آئل کہاں ہوا تھا؟ جا کعبہ کی دیوارے یو جھاورغلاف کعبر کو چوہنے ہے پہلے اس غلاف ہے یو جھاورسُ علم ودائش ے سندر بتاتے ہیں، تاریخ کے دبستان بکارتے ہیں، محراب ومنبر صدالگاتے ہیں کداگر بیداساس ندر ہی تو اسلام ختم ہو جائے گادین مث جائے گا۔ مسلمانو اہم ختم ہوجاؤ کے، میں فداہوا ہوں اپنے آقا کے دین پراور كرول تيرے نام پر جال فدا نه بس ايك جال دو جہال فدا دو جہاں سے بھی نہیں جی مجرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں صاحبزاده محمدرياض احمداوليي مدينة منوره حاضر موئ جگر گوشنه حضور فیض ملت علامه صاحبزا دومحدریاض او لیجی مبرصو باقی اس تمیش پنجاب گذشته ماه بدید منوره کی حاضری اورعمره تاریف کی سعادت نے نوازے گئے بر مین شریفین میں بہت سارے علماء ومشائخ کرام سے ملاقات رہی ۔ان کے ہمراہ صاحبزادہ

محرکوک ریاض اولیی جحرقر قالعین اولی، جحرا مجدا حسان اولی بھی تھے۔ (ادار ہ)

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ اَ مَا مِنْ الْمِنْ الْمِنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهِ مِنْ اللّهُ وَاللّهِ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَلَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْعِ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُولُ الللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلِيلًا عَلَيْكُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ

لنی بک پرچنگر تھوجیدانا کا دوم وف بیست بی کرمکنے ہے ہم زشن داد پینٹری ان حق میں کہ کی بے بھا سکتی ہم خان کا کو کرحارے پنچ !!...... غیرے ایمانی کی ہمیز کئی جم تھی کوشسر ہوگی دوال فرخوان وقت (موجود و محرافی) کو کئی سکتی شریقیل میگی ہے کہ اس قرم کا (حافظ بدست کودر) ہے! تحریقیل میری ہے کہ اس قرم کا (حافظ بدست کودر) ہے!

ظر گیوین میرنگی ہے کہ اس نام مجاد (ما نقط بہت ترور) ہے! رات گیا ہے گیا ہے گیا ہے ذات میں میزا اسکان طور کئیں کہا گیا تھے ہے۔!

ت پی بینا اری متدرثین بکدا تکافرہ یہ ہے۔! خوب اعظم لنت سم ک ؟؟؟ نوث اعظم لنت سم رف جیا اٹی کا

حضود فیعل شد. مشراعهم یاکنوان اولی تا ایافاه النادی علی ایوالساخ تو پیش امواد یکی رضوی فردان مردوده کا نابل سراراز خوش اعظم للشب کسی کا و خوشت اعظم للشد معرف جینا فی کا " عش فی بوکیا ہے۔ نوادائل مندوحوارے اس فیم برمادیکر میں

مور کیسراولی 03002624660

عاشق رسول غازى عبدالقيوم شهبيد يوم شهادت 19 ماري 1935 عازی عبدالقیومشهیدعازی آباد شلع بزاره کے رہنے والے تنجے تلاش روزگار میں کراچی منتقل ہو گئے تنجے اور گھوڑا گاڑی چلایا كرتے تھے 1933 ميں بدبخت بخورام آربيها ي بندنے اپنے خبث باطن كا اظہار "بسٹري آف اسلام" نامي كتاب لكي کر کیا جس میں اس نے پیفیبراسلام کی ذات مقدس کے بارے میں تو بین آمیزالفاظ استعال کئے تھے اس حرکت ہے مسلمانوں میں بخت غم وغصہ پیدا ہوگیا اس ملزم کے خلاف فوجداری مقدمہ قائم ہوااوراس کوایک سال قیداور جریانے کی سزا دی گئی۔لیکن کراچی کے جوڈیشنل کمشنر نے اس کی عبوری ہنانت منظور کر کے اس کور ہا کردیا بھورام کا مقدمہ جس روز سندھ

ہائی کورٹ میں دوانگریز جحول کے سامنے پیش ہونا تھااس دن عدالت کے باہر ہندواورمسلمانوں کی بہت بڑی تعداد موجود تھی جوفیصلہ سے کے انتظار میں تھے خازی صاحب موقع ملتے ہی کورٹ روم میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے آپ نے موقع ملتے ہی اپنے نینے میں چھیا ہوئے تنج کو کا لا اورعقاب کی طرح جھیٹ کراس ملعون کےجسم میں اتار دیااس خیال ے کہ بد بربخت کہیں زندہ نہ فی جائے خازی صاحب نے ایک بحر پورواراس کی گردن پرکر کے اس کی شدرگ بھی کا ان دی اس خبیث کا کام تمام کرنے آپ نے اس کی لاش رتھوک دیا اور فرہایا "اس خنزیرنے میرے آ قا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ی تو بین کی تھی اس لئے میں نے اس کو جہنم رسید کر دیا ہے"اس کے بعد آپ نے نہایت اور سکون سے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے چیش کردیا یہیٹن کورٹ نے آپ کوسزائے موت کا حکم سنایا کہا جاتا ہے کہ بیسزان کرآپ خوشی اور مسرت منبطنیں کر سکے اورآپ نے اللہ کی حدوثنا کی مسلمانوں نے جب اس فیصلے کے خلاف ایل کرنا جابی تو آپ نے فرمایا آپ لوگ

مجھے دربار رسالت صلی الله عليه وسلم ميں حاضري كي سعادت سے كيوں محروم كرنا جاتے ہيں؟ 🖈 19 مارچ 1935 كوآپ كى سزا پر مملدرآ مد كيا گيا آپ كى عمراس وقت 23 سال تھى بيدن لوح تاريخ پر شبت ہو گیا۔ غازى عبدالقيوم شهادت سے بمكنار بوكرام بوگيا۔

عزیة نصیل کے لیے حضور فیض ملت محدث بهاولپوری نورانلد مرقد ؤکی تصنیف'' تیرے دشمن سے کیارشتہ ہمارایارسول اللہ''

کامطالعہ کریں۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامه فين عالم، براد ليور وفياب ١٤٠ ١٤ جماد كالأخري ١٣٠ عام 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ افضل البشر بعدالانبياءاميرالمومنين سيدناصديق اكبررضي اللهءنه امیرالمونین سیدناابوبکرصدیق رضی الله عند کااسم گرامی عبدالله ہے۔ (صیح ابن حبان) آپ کی کنیت' ابو بکر''ے۔ آپ کے کٹی القاب ہیں جن میں معروف ومشہور''فتیق'' اور''صدیق'' ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادت اقدس کے دوسال اور چند ماہ بعد مکہ محرمہ میں آپ کے دالد ماجد کا نام عثان بن عامر رضی اللہ عنہ ہے اور ان کنیت ابوقی فیہ ہے۔ انہوں نے فتح کمہ کے روز اسلام قبول کیا ، ان كاوصال خلافت فارو قى مين موا _ (تهذيب الاساء واللغات للنو وي) آپ کی والد دماجده کانام' مملی بنت صح' ' ہے اوران کی کنیت' ام الخیز' ہے ابتدائے اسلام میں ہی مشرف بداسلام ہو کیں ، جهادی الآخرین 13 جمری میں مدینه منوره میں وصال ہوا۔ (الاصابہ فی تمیزالصحابہ، کتاب النساء) ظہورِ اسلام اورحضور سرورِ عالمصلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دامن کرم میں آ نے ہے آپ بھی آ پ کی یا کیز و ذات بُت برتی ، شراب نوشی اورد گیر برائیوں ہے محفوظ رہی۔ (تاریخ الخلفاء واسدالغابہ) آپ کی عمر 16 برس تھی جب سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا قرب اور صبت نصیب ہوئی قبول اسلام کے وقت عمر

مبارک 88 مالی گا۔ اول ایر الوٹین کی دموا اند کی اند طبیعة الدیم کم سے 10 والا سے 2 ووفر اند کے اید موجا پر کرام کے مغورے سے آپ کم بالنفون دمول اعترائیا کہا ہے کی آخر زی است مسلمان پہنا ابتدائے ہے۔ فتر بحثر میں زوج کا طوائے جھارکیا جائے گئے کہ ہے جہار میں اور استعمال کی انداز کا میں انداز کا کہ استان کیا کہ قاصلہ کا کہ ان متحرین کے فاف جہاد کیا جائے گئے کہ ہے خریدان کو ان کا حق تھیں و ہے ۔ آپ نے اعدان کیا کہ قام انوان کی

افته عملی آدادی فلافتر بعد نے اعدام سے پہلے جم مقت نے ارافعادہ وعمر بن زادہ کا فلاق ، آپ نے فیصلے کا کہ استادی ان عمر بن کے خلاف جہاد کیا جائے گئے کئے میٹر برای کو ان کا حق میں ہے ۔ آپ نے اعدان کیا کہ انہا آن ان کی گ خرید ایک تیک ان برای کے سب کو کیا میں خدد دو جائے کا ادال کا کہ دور باتے سے المال سے بہرای کیا گیا ہے۔ اندارہ قدراند اور ایک میں دور بنٹر والا فیصل کا معرف کی شروع میں مقدار ادار دور دور برای کا میا کہا ہے۔ اور مجرب اسام بر خطر کا کہ تر بودر میٹر و مائے سال کی مورک جزار میں میں کا مرتبر بی جمال کہا ہے۔ ان میں مائے



متاز قادری سے غلطی ہو گی اور بإمقبول جان ممتاز قادری کوچاہیے تھا کہ وہ ملازمت چھوڑ کرلو ہاری کرتا لوہے کی بھٹی لگا تا ، دن دگنی رات چکنی محت کر کے اتفاق فونٹر ری کے مالکان کی طرح حق حلال ہے خوب پیسہ بنا تا کچر کسی اعتز از احسن ، بیرسٹر فروغ ، عاصمہ جہاتگیر ، بیرسٹرسیف الرحمان جیبا وکیل کر کے عدالت کے ذریعے سلمان تا ثیر کے خلاف مقدمہ درج کرا تا.... کچرمقدمے بازی ہوتی ہیشن کورٹ ے مقدمہ جینتا،سلمان تا ثیر ہائی کورٹ جاتا اے وہاں بھی قانونی فئلست ہوتی،وہ فیلے کے ظاف سپریم کورٹ ہے رجوع کرتا،اے وہاں فکست ہوتی سلمان تا ٹیرگر قرار ہوتا اے سز اے موت ہوتی وہ صدر مملکت ہے رحم کی درخواست کرتا ظاہر ہے دہ قبول ہوجاتی جسکے بعدوہ تاحیات ممنون حسین کاممنون رہتا! صرف سوال بیہ کہ لوہار کی بھٹی ہے کی اتفاق فوغرى بنانے تك كتنے "مينيے "كلتے ... بيلى بنادي كرييشن كورث برحى كا ايل تك كاسفر كتنز بفتوں ميں طے ہوتا۔ یا درہے مجرمسلمان تا شیر ہے . . . ہمارے بوڑ ھے نظام انصاف کے رعشہ ز دہ ہاتھوں کوایک سیاسی جماعت کے ٹارگٹ کلر صولت مرزا کومزاسنانے کے بعد مزارعمل کرانے کے لئے انیس برس لگ گئے تھے ... ایک منٹ ایک منٹ!!!!جرتی قاتل صولت مرزائے تھی بابرغوری اور کسی عشرت العباد کا نام بھی لیاتھا ناں ، مجھے کوئی بتائے گا کہ بیاڈیالہ جیل کی کس کال کوٹھڑی میں ہیں؟ یہاں توانصاف کا دور دورہ ہے تاں جناب۔ ضور فیض لمت مفسراعظم یا کستان نورالله مرقدهٔ کے عرس مبارک وعقیدت واحترام کے ساتھ منانے کے لیے عرا كمينى كالهم ترين اجلاس 3 اپريل 2016ء جامعداويسيدرضويه بهاولپوريس موا-ممبران مميني رابط كرين تاكيوس كي تقريبات شاندار طريقة عن منائي جائين -پیرزاده سیدمحد منصور شاه اولیی صدرا ويسيهءرس تميثي

راط 1 0333983751

قیادت کے لیے استقامت جاہے الااسے عقیدے ومسلک پراستقامت 🖈 منج شرایت پراستقامت الميدوه جويل بل بدلتے ہيں المنتربيت كےمقابل طبيعت كى مانتے ہيں وہ قیادت کے مستحق نہیں، پھر جور دافض وخوارج ، ہوعقیدہ گستاخوں بھی کوسیج جانتے ہیں،ان فرقوں کے پیچیے نماز پڑھنے ے قائل ہیں، فرقہ ہائے باطلہ ہے متعلق علائے حرمین کے فناوی''حسام الحرمین'' پرتصدیق نہیں کرتے بلکہ گتاخ رسول

قيادت يادين فروشي!

فرقول سےاصولی اختلاف کو' فروی'' مانتے ہیں، وہ کیونکر قائد ہو کتے ہیں؟ علائے حق نے رسول الڈصلی الڈعلیہ وسلم کے گتا خوں ہے مصالحت ودویتی نبھانے والے کی ندمت کر کے رسول الڈصلی الله علیہ وسلم کے مبارک احکامات کی اشاعت کی ،اب کوئی صلح کلی کی قیادت تسلیم کرے امامت قبول کرے،اپنی تقاریب

میں روافض، وخوارج بدعقید ہ لوگوں کو بلائے وہ کیے اہلینت کے لیے قلص ہوسکتا ہے'' نہ بےاد یوں' 'عمستا خوں کی امامت تبول ہے نہ قیادت،اس نعرے ہے انحراف کر کے بدعقیدہ فرقوں ہے مصالحت وہمدردی رکھنے والے کی قیادت قبول کرنا

کون سا نصوف اور دین کی خدمت ہے؟اس سلسلے میں''نصوف''جیسی یا کیزو اصطلاح کا استعال محل نظر ہے،کیا

دعويداران تصوف كجه خلاصه كريكته إن؟

یہاں عقیدت سے زیاد حقیقت دیکھی جائے گی۔

حقائق کی روشی میں کھرےاور کھوٹے کوالگ کیا جائے گا۔

یمی وقت کا تقاضا اورشر بعت کا قاعدہ ہے۔

♦ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

ر بال سلام سے حصول شرا مشعول رہے ہیں سے کا طور قت سے ساتھ فرش کیا گیا گئی جس اقت پر مسائم کی خرورت ہوا رکا گا مامل کرنا فرش ہے۔ حضرت ایونل فقتی طبید الرقب اللہ فران و کا بیات اور امر کا کی سے مقاب بند میں گار اس کی زخرگی اور کا تعدیم میں کا معرف میں اس کا دل جوالت کی حدید ہے دور ہے اور حمل کو ٹریست کا اطم ٹیس اس کا دل واقالی اور اور خلاف کا مرتف ہے ، میں کا فرون کے دل مرود ہے اور حمل کو تھے ہے ہو ہے والے اس کا دل جوالت کا دل جاتھ کا مرتب

کیونکہ وہ اللہ کے فرمان سے بہت دور ہیں۔ حضرت بایز بد بسطا می رحمۃ اللہ علیے فرماتے ہیں بیں نے تیس سال تک مجاہرہ کیا گر جھیطم اور اس کے بیردی سے زیادہ شکل کو کی اور چیز انگرٹیس آئی۔ اسے فرمان کا مطلب یہ ہے کہ طبیعت کے نزدیکے علم ک

سطاق قل کرنے کہ مقابلے علی آگ پر پائل رکھان زیادہ آسان ہے اور جائل کے دل پر فرار پر لیاس اول سے گزارہ اس سے زیادہ آسان ہے کہائے علی سلنے تکلید کان کیلیج نم عمل نے رفت کر بال سے تراہ دی جب ہے کہ دہ کی ایک علی سائد عمل ہی ابور حصر سے نگان مصافات اور کان سے ایسان سے کہا تو میں نے اس کے انکام کا کہا ہے تراہ کے ایک میں کال حاف ہے دو اس سے اس کے بالے کہا ہے کہ اس کے اس کا میں کہا ہے ا بنا دکھا ہے اگر بعث میں آسانی کے ساتھ کی رہے ہی سمانے ان اقدادی بھٹ کر کستے ہیں، عالم اس کا واس کار کے ہیں، اسانکہ دواز دران کا طواف کر تھے ہیں سیانے ان اقدادی بھٹ کر کستے ہیں، عالم اس کا واس کار کر تے ہیں،

ہ رین کا تھیز کرتے ہیں ادران پر ذیا تی کرتے ہیں، اگر انتخار اور کے بلاٹ میں دوفر میں ان کو انتظامی دود ہیں وہا غیر مہم توس نے باز دیا کیلئے کیے در سکوانکوں نے باغ شعادہ این قرارہ دیا ہے، محالان باقر ان کا کم سے کا خواج ان انڈی خواج کیل سے میں وہ دول کیا ہے میں اربا ہیں کے اس بین اوج باقی این مداوست کر نما اسافر اردو ویں تھر بڑھ م ان بی خواج کس کے مطابق کر کے وہا اگر ہے دوہا اگل کے بدان بدو بھو تی سے ایس امور کسر کے بھی مجاور میں مواد مور میں گ

ہوتے ہیں، دانستہ اپنی ہاتوں میں رفت وسوز پیدا کرتے ہیں، آئمسلف کے بارے میں زبان طعن دراز کرتے ہیں، بزرگان

ا بی خانش کے مطابق کرتے ہیں آگر چروہ والی دی کیوں نہ ہونگلوق سے ایسا سٹوکسکرتے ہیں حمن میں جاوہ مرجد کی طع ہوئی ہے، جائل معرفیارہ و ہیں جنہیں نے کہ استادہ مر بی سے علم وادب حاسمان ندکیا ہوداور تھوٹی فعا کے درمیان میں بلا سے نہمان کی طرح خود مؤدکور کو تھے تھے ہوں۔

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إِنَّا مَ فِينَ عَالَم، بِهَا وَلِور وَقِالِ بَهُ 27 مُنْ تمادى الْآخر يستن ما يريل 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ حکومت اور تحفظ ناموس رسالت کے لئے دھرنا دینے والوں کے مذاکرات لا ہور (سیش رپورٹر) حکومت اور دھرنا دینے والوں کے درمیان ندا کرات کی کامیابی میں وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد ر فیق، وزیرملکت برائے نہ ہی امور پیرایشن الحسنات، وزیر خزانداسحاق ڈار، اُولیں شاہ نورانی،معروف تا جرحاجی رفیق احد سمی گا بردیسی نے اہم کردارادا کیا، بیٹیزاسحاق ڈارنے دھرناختم کرنے کی صورت میں بعض مطالبات بیٹل کی یقین دہانی کرائی، حکومت نے خون خرابے ہے بیجنے کیلئے دھرنے والوں کو محفوظ راستہ دیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو 4 روز واحتجاج کے بعد ڈی چوک پر دھرنا دینے والے نہ ہی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں اور حکومت کے درمیان ندا کرات کا میاب ہوئے، جس کے بعد مظاہرین نے پرامن طریقے ہے اپناسامان لپیٹ کرمظاہر وختم کرنے کا اعلان کیا جبکہ فراکرات کی کامیابی میں مسلم لیگ (ن) کے بیئئر رہنماہ و وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق، وزیرعملکت برائے ندہبی امور پیرامین الحسنات، وفاتی وزیرخزاند بینیژاسحاق ڈار،اولیں شاونو رانی،معروف تاجرحا یی رفیق احمرکیگا پردلسی نے اہم کردارادا کیا۔ ندا کرات میں شامل دیگر افراد میں تی تحریک سے سر براہ ثروت اعجاز قادری، پیرافضل قادری، آصف اشرف عبلالی اور دیگر شامل تنے۔ ذرائع کےمطابق وزیراعظم ہاؤس میں وزیراعظم نوازشریف کی زیرصدارت ہونے والےاعلی طحی اجلاس میں وزیر بلوے خواجہ سعدر فیق نے ندا کرات کی ذمہ داری لی تھی اور کہا تھا کہ انہیں بیذ مہ داری دی جائے تو وہ معالمے کو یراس طریقے ہے حل کر والیں گے، جس کے بعد نہ ہی جماعتوں کے قائدین ، ثالثوں اور حکومتی نمائندوں کے درمیان خواجہ سعد ر فیق کی رہائش گاہ پر خدا کرات ہوتے رہے۔ پیرایٹن الحسنات کے بھی ندکورہ خدہی جماعتوں کے عہد بداروں کے ساتھ قر ہی تعلقات میں انہوں نے لیافت باغ میں متاز قادری کی نماز جنازہ میں بھی شرکت کی تھی ،اس لئے انہیں بھی ندا کراتی

عمل میں شامل کیا گیا۔ ذرائع کےمطابق ندا کرات کے آخری مرحلے میں وفاقی وزیززانہ بینیزاسحاق ڈارکو بلایا گیا جنہوں نے ذہبی تظیموں کے قائدین کو یقین و ہانیاں کرا کمیں جس کے بعد دھرنافتح کر دیا گیا۔ (ملخصاً روز نامہ پاکستان) معذرت کے ساتھ کیا دھرنا کا میاب ہوا؟

جولوگ اسلام آباد کے تحفظ ناموں رسالت دھرنا کے قائدین پڑتقید کررہے ہیں بیلوگ اس وقت کہاں تھے جب دھرنادیا جا

ر ہا تھاجب قائدین اور کارکنان بھوک اور بیاس کی شختیاں برداشت کرنے کے باوجود بھی ڈٹے ہوئے تھے۔ اگرآ پ کے خیال میں دھرنے کا مقصد حل نہیں ہوا تو اب آ پ میدان میں اتر کے دیکے لو کچریتۂ چلے گا کہ گفتار کا غازی بنیا

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناسةِ فع عالم بهاوليور والما من 28 من عدادك الأخرى الما وي الما 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ اسلام آبا دوھرنے کااصل مقصد تحفظ ناموں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قانون C-295 کا تحفظ اور گشاخان رسول الله کوسزادینے کی یقین دہانی تھی جواللہ کے کرم سے فدکرات کے ذریعے کامیاب ہوا۔تمام قائدین اہلسنت اورعلاء

کرام وسنیوں کے سر سے تاج کا میں شکر بیادا کرتا ہوں جنہوں نے اس دھرنے کو کا میاب بنایا اللہ ہمارے علماء کی حفاظت فرمائے ،ان کوای طرح دین کی خدمت کرتے رہنے کی تو فیق نصیب فرمائے اور بمیں ان کا ادب واحترام کرتے رہنے ک توفیق نصیب فرمائے۔ جہاں تک سوال غازی ملک ممتاز حسین قادری شہید کوسرکاری طور پرشہید قرار دینے کا توجے بیارے آ قاسر کار دوعالم صلی

الله عليه وآله وسلم كے دربارعالیشان ہے شہادت كا درجیل گیا ہو(احادیث نبوی كےمطابق) تواہد دنیا كى كسى سركارے شہید کا لقب لینے کی کوئی حاجت نہیں۔ غازی صاحب رحمة الله علیہ نے اپنا مرتبد یالیا ہے، الله تعالی ان مے صدقے ہمارےایمان کی حفاظت فرمائے اور ہمیں یکاسچاعاشق رسول بنائے۔ دحرنے کی بہت کی کامیابیاں ہیں اگر بغض و کینہ سے سینے پاک کر کے دیکھوتو مثلاً

الاس کا اصل مقصد ناموں رسالت کے قانون کی اہمیت مسلمانان پاکستان کیلئے کیا ہے اس کوحکومت اور ہیرونی ونیا کو ۔ وجالی میڈیا کے ذریعے ہے دیکھنا تھا،اس میں زبردست کا میاتی ہوئی۔ 🖈 حکومت کے دوائتہائی اہم لوگوں کے ذریعے سے 295 می ناموں رسالت کے قانون کو تبدیل مذکرنے کی حانت، عوامی دباؤکی وجہ ہے دی گئی۔جس سے قادیانی لالی اور بیرونی طاقتوں کو بڑی پریشانی اور تکلیف ہوئی ہے اور ابھی اور بھی

ہوگی اوراب ان شاءاللہ تعالی حکومت اس قانون سے چھیز چھاڑ کانہیں سو ہےگی۔ 🖈 وومیڈیا جو تحفظ ناموں رسالت کے لئے شہادت پیش کرنے والے عظیم سیابی کا نام تک نہ لیتا تھا۔ اس ممتاز قادری کے جناز وے لے کر دھرنا تک سب پکھے دیکھانا پڑ گیا۔اس کو کہتے ہیں

حق كوجتناد بإؤكئة اتنابى الخصاكا ﷺ عوام اہلسنّت میں زبردست سیاسی بیداری بھی پیدا ہوئی اور نی مسلمانوں نے اپنا آ ہے بھی منوالیا۔شہرشہرا بنی طاقت و

توت کا مظاہرہ بھی کر کے دیکھادیا اور بتادیا کہ پاکستان میں تی غیور مسلمان کی اکثریت 70 سے 80 فیصد ہے۔ المرائع کے بے حیاتی کا بردہ بھی فاش ہوا جس ہاں کو بردی تکلیف ہے اوراس سئلہ پر تفظو ہوئی اوراس پر قا پوکرنے یہ

ا تفاق ہوا۔

بیضروری نبیں کہ آپ کے تمام مطالبات مان لئے جائیں صلح کرنے کے بھی پھے اصول ہوتے ہیں وونوں طرفہ



﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بتاريض عالم، يماد ليور و فياب \$ 30 مند عداد كالأخرى ١١٠ هار يل 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ انڈیامیں حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کی تصانیف کی اشاعت مالیگا وَل ،انڈیا ہے محتر م محمقتی رحمٰن رضوی نے بتایا کہ حضور فیض ملت نوراللہ مرقد ۂ کی نصانیف مبارکہ بہت زیادہ تعداد میں شائع ہوکرعوام المنت تک چیخ رہی ہے۔'' ذاتی وعطائی کافرق'' کے ٹی ایڈیشن شائع ہوئے۔حال ہی ہیں' قر آن سکھا تا بة واب حبيب صلى الله عليه وللم" كى اشاعت بوكى" انهجلا فى قطور الاولياء" اور" معجز وثق القمر" كـ لي بحى ايك صاحب تخریخ کا کام کررہے ہیں جبکہ'' تیرے دشمن ہے کیا رشتہ ہمارا یا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم'' بھی دوبارہ بہت جلدشائع ہورہی ہےان شاءاللد تعالی۔ فتاوى صديقة جلداوّل حامعداويسيه رضويه بهاولپور كے فاضل حضورفيض ملت كے تلميذرشيد حضرت علامه مولا نامفتى محمد بادى بخش صديقي سجاده فشين درگاه رحیم آباد شریف نے دورہا ضرو کے اہم ترین مسائل پرنہایت ہی تحقیق کے ساتھ فتوی جات تحریر فرمائے ہیں۔اس کی پہلی جلد میں عقائد پر بہت ہی بار یک بنی سے تحقیق کی گئی ہے۔ دیداراللی علم غیب رسول ،حقیقت محمد یہ،تصرفات اولیاء، حیات بعدالممات پر لا جواب مختیق ہے ۔ کتاب الصلوۃ میں بدعقیدہ امام کی اقتداء میں جماعت کا مئلہ، نابالغ امام کی امامت ، دیبات میں جمعہ کی جماعت پراچھی ختیق ہے۔ نکاح وطلاق اور رضاع کے مسائل بڑے احسن انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔روز ہ اور قربانی کے احکام وسائل پرآسان بحث ہے۔ تقسیم میراث کے مسائل بیان کئے ہیں عوام وخواص کے لیے ملمی خزانہ ہے كمپيوژكتابت عمده طباعت بهترين كاغذ صفحات 806 پية - جامعة صديقيه معرفت برنگ نئين باؤس لاس روونخصيل حب شلع نسبيله بلوچتان 03002421806 يروفيسرا قبال عظيم نعت نمبر

پر و فیسرا قبال طلبہ انجاب ادارہ کے دو فیسرا قبال طلبہ خدت نجر ''کافی سلسلہ'' جہاں خد'' ادارہ کے دو تیم عمر درخمان بھی ہے۔ شعراء کے حوالہ نے نہر شان گئر کے بم جیسرا کو کچھ کے دیسے دیسے دیسے بین زیفر خصوصی کمبر نوٹ کو شام محرم پر وضرعیدا قبال علیم کی زعراکی محلق پیلول کو بہت جیشن سے شائع کیا گیا ہے ان کے فقیے کام برافی علم ودائش کے تیم سے شال جی رہائے واضورت گلرمت نے

ية جهان نعت شارع مجدحد يبييش حديد فيز 2 بن قاسم شلع مليركرا جي

حضورفيضِ ملت بمفسراعظم ياكستان نورالله مرقدهٔ كى عظيم يا دگار مركزي دارالعلوم جامعهأ ويسيد رضوبه بهاوليور جہاں سے ہزاروں حفاظ علاء، مدرسین،مبلغین،مصنفین تیارہوئے اور دنیا بحریں دیلی خدمات

دارہ بندا میں مہمانانِ رسول کر بیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قدیم وجد بدعلوم کے حصول کے لئے زیر تعلیم ہیں۔ ان کی کفالت سیحیحے ا دار دہذا ہیں زیرتعلیم طلباء کے قیام وطعام تعلیم وتد رئیں کے اخراجات لاکھوں رویے ہیں۔ پایخ صدقات،عطیات،ز کو ق عشرودیگرخیرات جمع کرائیں۔ آن لائن جيجنے کی صورت ميں جامعہ أويسيه رضوبيه بهاولپور، ايم سى، لياعيد گاه برائج، بهاولپورا کا ؤنٹ نمبر

1136-01-02-1328-2 رابطه: ناظم اعلىٰ جامعهاُ ويسيه رضوبيه سيراني مسجد بها وليور 0300-6825931.0300-9684391.062-2875910

جامعه اویسه رضویه پر ایک نظر آپ كا اداره مركزي دارالعلوم جامعه اويسيه رضويه بهاولپوريا كتان نصف صدى سے الله تعالى كے فضل وكرم حضور تي كريم المسلك كالمف وكرم اورحضور مضراعظم ياكتان فيض ملت محدث بهاوليوري كى بالمني توجهات عاموم دينيه كفروث ے لیے مصروف عمل ہے۔ اس وقت جحد نقد تعالی جامعہ پیسے میں سینتکڑ وں زیر تعلیم طلباء وطالبات قدیم وجدیدعلوم ہے مستنفید ہورہے ہیں۔جن کی خوراک، رہائش،علاج ،لہاس تعلیم واساتذ ووٹملہ کے مشاہرات ودیگر ضروریات اواز مات پرنہایت ی گفایت شعاری کے باوجود تغییراتی اخراجات کے علاوہ سالا نہ 26 لا کھروپے سے زائدخرج ہورہا ہے۔ عالمی طاغونی تو تیں دین اور دینی مدارس کے خلاف جن سازشوں میں مصروف عمل ہیں آپ کی نگاہ بھیرت سے تختی میں۔ ائدریں حالات و دارلعلوم کوآپ جیسے تلص، جا نثار اور اہل ورد کی توجہ اور دینی جذبے رکھنے والے مخیر حضرات کے مالی تعاون کی بے مد ضرورت ہے۔ خصوصاً اس وقت جب کہ طلباء و طالبات کی خوراک کے لیے 500 من ا گذم کی خریداری کامر حلدور پیش ہے جس کے لیے فوری طور پر-6,50,000 دوپے در کارین-حضور فیض ملت سے قد می تعلق و عقیدت اور علوم اسلامی سے عبت کے پیش نظر آپ کی اطلاقی دینی و مدداری ہے کہ گئدم ک فصل کے موقع پر خصوصی دلچیں ہے اپ ان ادارے کی جر پورمعاونت فرما کررسول کر یم عظی کے مہمانان گرامی، اطلاوطالبات کی کفالت میں حصہ لینے کی معادت حاصل کریں۔ آپ کے عطیات آپ کے لیے ذخیرہ آخرت اور صدقہ جاربہ ٹابت ہوں گے۔ نون: جَدِ ايك طالب علم يرخوراك كاخرچه -4,000 فروي في مهينه ب-ايك طالب علم كي كفالت اين ذمه ليس اور ڈھیروں اواب حاصل کریں۔ گندم کی مدیس جتنا آپ ہے ہو سکے براہ راست یا بدرے کے اکاؤنٹ بنام مدرسہ وارالعلوم جامعهاويسيه رضوبيه بهاولپورا كاؤنث نمبر 2-1328 ايم ي بي عيدگاه براخج بهاولپور شي جمع كروا نمي اور مطلع

ر الدو بورانواب ما شما کردی . اندی کار بدری بعد کار به با کار با سبت کارداست و بدراست ۱۳۰۰ این اور سنته ۱۳۰۰ م را را طهم جامد اور په رضو به براه فیردا کار کار کار کار با برای با برگاه برای براه فیرد می شما کردا کمی اور شکا قرار می می می می می است آپ می میشکرد ما جزاددگر در باش این امرای کار با این احد این است این این امرای کار این احداث می می می این امرای کار است کار ا

موباكل نمير: 0300-9684391 ،0312-9684391 ،0300-6825931 ،0300-3471874 ،0300